نفس المہموم

مولف

رئیس المحدثین آقائی شیخ عباس قمی اعلی اللہ مقامہ

مترجم

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی صاحب

اعلی اللہ مقامہ

پیش کش، سیّد محمد شبیر عباس

ناشر

ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ، ضلع جھنگ

نام کتاب ــــــــــــ نفس المہموم

مؤلف ــــــــــــ آقائی شیخ عباس قمی اعلی اللہ مقامہ

مترجم ــــــــــــ علامہ سید صفدر حسین نجفی صاحب اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی ــــــــــــ مولانا بختیار الحسن سبزواری

پیش کش ــــــــــــ سید محمد شبیر عباس

سال طباعت ــــــــــــ بار اوّل ۱۹۹۰ء / بمطابق سنہ ۱۴۱۱ ہجری

تعداد ــــــــــــ ۵۰۰

مطبع ــــــــــــ

ہدیہ ــــــــــــ

ناشر ــــــــــــ ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ ضلع جھنگ

ــــــــ سٹاکسٹ ــــــــ

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

آپ کے پاس خطوط قاصد بھیجے ہیں اگر انھوں نے جنگ و قتال کے رنج و تکلیف کی آپ سے کفایت کرلی اور سارے معاملات ٹھیک کر لیے ہوتے پھر آپ ان کے پاس جاتے تو باصواب اور درست بات تھی لیکن ان حالات میں جو میں نے عرض کیے ہیں میری رائے یہ نہیں ہے کہ آپ اس طرف جائیں امام حسینؑ نے فرمایا کہ اے بندۂ خدا درست رائے مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے لیکن فرمان الٰہی پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ پھر فرمایا خدا کی قسم یہ لوگ مجھے نہیں چھوڑیں گے جب تک میرا خون نہ بہائیں اور جب ایسا کریں گے تو خدا ان پر ایسے شخص کو مسلط کر دے گا کہ یہ لوگ لوگوں کے تمام گروہوں سے زیادہ ذلیل و خوار ہو جائیں گے۔

اور شیخ ابو القاسم جعفر بن محمد بن قولویہ قمی عطر اللہ مرقدہ نے روایت کیا ہے ابو عبداللہ جعفرؑ بن محمدؑ صادقؑ سے، کہ جب حضرت حسین ابن علیؑ عقبہ بطن کے اوپر گئے تو اپنے اصحاب سے فرمایا میں اپنے آپ کو شہید ہوا دیکھ رہا ہوں۔ انھوں نے عرض کیا کس طرح اے اباعبداللہ۔ فرمایا میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ انھوں نے کہا وہ کیا تھا۔ فرمایا میں نے دیکھا ہے کہ کچھ کتے مجھے چیر پھاڑ رہے ہیں کہ جن میں ایک سفید سیاہ داغوں والا کتا زیادہ شدت سے حملہ آور تھا۔ پھر آپ منزل شراف تک تشریف لے گئے۔